السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عالم اسلام میں اس وقت نوجوانوں میں اسلامی بیداری کی جو تحریک ہے ،اس حوالہ سے آپ کے کیا ارشادات ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ بیداری ہر مسلمان کے لئے باعث مسرت ہے ،اسے اسلامی تحریک یا اسلامی تجدید ونشاط کا نام بھی دیا جاسکتا ہے لہذا واجب ہے کہ اس تحریک کی حوصلہ افزائی بھی کی جائے اوراسے مکمل طور پر کتاب وسنت سے وابستگی کی طرف موڑدیا جائے اورقائدین ہوں یا کارکن انہیں غلواورافراط سے روکا جائے کیونکہ ارشادباری تعالی ہے :

يـٰأَهلَ الكِتـٰبِ لا تَغلوا فى دينِكُم ... سورة النساء ١٧١

''اے اہل کتاب اپنے دین (کی بات) میں حد سے نہ بڑھو۔ ''

اور نبی کریم ﷺ کا بھی فرمان ہے کہ ''دین میں غلو سے بچو کیونکہ پہلے لوگوں کو دین میں غلو ہی نے تباہ وبرباد کردیا تھا''

نیز آپؐ نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے کہ ''دین میں غلو سے کام لینے والے ہلاک ہوگئے ،دین میں حد سے بڑھ جانے والے ہلاک ہوگئے ،دین میں حد سے تجاوز کرنے والے تباہ وبرباد ہوگئے ۔ ''اس تحریک سے وابستہ لوگوں کو چاہئے کہ وہ ہمیشہ اللہ تعالی کی طرف توجہ رکھیں اس سے قلوب واعمال کی اصلاح کی توفیق طلب کرتے رہیں اورحق پر ثابت قدم رہنے کی دعا کرتے رہیں ،قرآن مجید کی خوب تدبر اور غوروفکر کے ساتھ تلاوت کریں اورسنت مطہرہ کے مطابق عمل کریں کہ سنت مطہرہ دین کا دوسرا بڑا ماخذ بھی ہے اورکتاب اللہ کی تفسیر بھی جیسا کہ ارشادباری تعالی ہے :

وَأَنزَلنا إِلَيكَ الذِّكرَ لِتُبَيِّنَ لِلنّاسِ ما نُزِّلَ إِلَيهِم وَلَعَلَّهُم يَتَفَكَّرونَ ٤٤ ... سورة النحل

''اورہم نے آپ پر یہ کتاب نازل کی ہے تاکہ جو (ارشادات) لوگوں کی جانب نازل کئے گئے ہیں آپ وہ کھول کھول کر بیان فرمادیں تاکہ وہ غور کریں ۔ ''

نیز فرمایا :

وَما أَنزَلنا عَلَيكَ الكِتـٰبَ إِلّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اختَلَفوا فيهِ ۙ وَهُدًى وَرَحمَةً لِقَومٍ يُؤمِنونَ ٦٤ ... سورة النحل

''اورہم نے تم پر کتاب نازل کی ہے تواس لئے کہ جس امر میں ان لوگوں کواختلاف ہے تم اس کا فیصلہ کردواور (یہ) مومنوں کے لئے ہدایت اوررحمت ہے ۔ ''

اللہ تعالی کے دین کے مبلغوں پر واجب ہے کہ اس اسلامی تحریک کو غنیمت جانیں ،تحریک سے وابستہ لوگوں سے تعاون کریں ،ان کے ساتھ مذاکرات کریں اوران شکوک وشبہات کے ازالہ کے لئے کوشش کریں جو بعض لوگوں کے دلوں میں جنم لیں تاکہ حسب ذیل ارشادباری تعالی پر عمل پیرا ہوسکیں :

وَتَعاوَنوا عَلَى البِرِّ وَالتَّقوىٰ ۖ وَلا تَعاوَنوا عَلَى الإِثمِ وَالعُدوٰنِ ... ٢ ... سورة المائدة

''اور (دیکھو) نیکی اورپرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرواورگناہ اور ظلم کے کاموں میں مدد نہ کیا کرو۔ ''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ